سوال

داماد سے پردہ کرنے کا حکم

جواب

الحمد للہ.

عورت کا داماد مصاھرہ (یعنی شادی کی وجہ سے) کے اعتبار سے اس کا محرم ہے ، داماد اپنی ساس کی وہ اشیاء دیکھ سکتا ہے جو اس کے لیے اپنی والدہ ، بہن ، اور بیٹی اور باقی سب محرمات کی دیکھنی جائز ہیں ۔

ساس کا اپنے داماد سے اپنا چہرہ اور بازو بال وغیرہ کا پردہ کرنا اور چھپانا پردے کے غلو میں شامل ہوتا ہے ، اور اسی طرح ملاقات کے وقت مصافحہ نہ کرنا بھی غلو ہے ، ایسا کرنے سے ہوسکتا ہے نفرت اور قطع رحمی پیدا ہو ۔

اس لیے ضروری ہے کہ وہ اس کام میں غلو کرنے سے بچے لیکن جب وہ داماد کے فتنہ اور شر یا آنکھوں کی خیانت دیکھے تو پھر وہ جو کچھ کر رہی ہے اس میں اچھی ہے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

13231